S_1996_5_431_434

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1996 ضمنی 5 ایس۔سی۔آر

ڈی۔رادھا کرشنن

بنام۔

یونین آف بھارت اور دیگر

2 ستمبر 1996

کے۔راما سوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

ملازمت قانون:

آئی پی ایس (ریگولیشن آف سنیارٹی) قواعد:

قاعدہ (3)3-الاٹمنٹ کے سال کی تفویض-اپیل کنندہ کو 1979 میں تقری فہرست میں شامل کیا گیا اور یو پی ایس سی کے ذریعے منظور کیا گیا-یہ فہرست 1980 تک جاری رہی-1981 میں ریاستی کیڈر کو الاٹ کی جانے والی خالی آسامیوں کی کمی کی وجہ سے اس کا نام شامل نہیں کیا گیا تھا-پھر اسے 1982 میں تقری فہرست میں شامل کیا گیا اور یو پی ایس سی کے ذریعے منظور کیا گیا-ٹریبونل کے سامنے اس نے 1981 میں اس کی عدم شمولیت کو چیلنج کیا اور کہا کہ اس کی الاٹمنٹ کا سال 1980 ہونا چاہیے کیونکہ وہ 1980 سے مسلسل کام کر رہا تھا-اپیل ہونے پر، اپیل کنندہ اپنے الاٹمنٹ کے سال کا حقدار صرف اس تاریخ سے تھا جب اسے بعد میں 1982 میں تقری فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔

سید خالد رضوی اور دیگر بنام یونین آف بھارت اور دیگر (1993) ضمیمہ 3 ایس سی سی 575 اور آر آر ایس چوہان اور دیگر بنام یونین آف بھارت اور دیگر۔(1995) ضمیمہ 3 ایس سی سی 109، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی دیوانی اپیل نمبر 11997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے 1992 کے او۔اے۔نمبر 3 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے جی۔اماپتی اور کے۔سوامی۔

جواب دہندگان کی طرف سے، التاف احمد، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، این۔این۔گوسوامی، سینئر ایڈووکیٹ، پی۔پرمیشورن، محترمہ سشما سوری اور وی۔کرشنا مورتی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکیلوں کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس بنچ کے 23 جنوری 1995 کو او۔اے نمبر 3/92 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ اپیل کنندہ کو 7 اکتوبر 1979 کو براہ راست بھرتی کے ذریعےتمل ناڈو اسٹیٹ پولیس سروسز میں مقرر کیا گیا تھا۔انہیں منتقل کر کے ڈی سی پی، لا اینڈ آرڈر، مدراس (ساؤتھ) کےطور پرتعینات کیا گیا جو کہ ایک کیڈر پوسٹ ہے، ڈبلیو ای ایف 27 جولائی 1980 اورتب سے وہ مسلسل کیڈر پوسٹ پرفرائض انجام دے رہے تھے۔انہیں پہلی بار سلیکٹ لسٹ میں شامل کیا گیا، 26 اکتوبر 1979 کو یو پی ایس سی نے 12 دسمبر 1979 کومنظوری دی۔ یہی فہرست سال 1980 تک جاری رہی۔لیکن سال 1981 کی منتخب فہرست میں، انہیں ریاستی کیڈر کے لیےمختص مطلوبہ خالی جگہ کی کمی کی وجہ سے شامل نہیں کیا گیا تھا۔نتیجتاً، وہ 16 دسمبر 1982 کو یو پی ایس سی کی طرف سے 28 مارچ 1983 کومنظورشدہ تقرری فہرست میں دوبارہ شامل ہونے لگے۔جب ان کی سنیارٹی کاتعین کیا گیاتو الاٹمنٹ کے آرڈر نے اشارہ کیا کہ 1978 ان کے الاٹمنٹ کے سال کےطور پر طے کیا گیا تھا۔انہوں نے دو بنیادوں پراس کی درستگی پرسوال اٹھایا، یعنی، سال 1981 کی فہرست میں ان کا شامل نہ ہونا قانونی طور پرغلط تھا۔انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ چونکہ وہ 1980 سےمسلسل فرائض انجام دے رہے تھےاور 1979 میں پہلی بارسلیکٹ لسٹ میں شامل ہوئے تھے،اس لیےان کی الاٹمنٹ کا سال 1980 ہونا چاہیے۔ٹریبونل نے دونوں دلائل کومسترد کر دیا۔اس لیےغور طلب سوال یہ ہے: کیا ٹریبونل اپنے نتیجے میں درست ہے؟ آئی پی ایس (ریگولیشن آف سنیارٹی) رولز کا قاعدہ 3(3) درج ذیل ہے:

"3. الاٹمنٹ کےسال کی تفویض۔

(1) ہرافسرکواس قاعدے میں درج توضیعات مطابق الاٹمنٹ کاایک سال تفویض کیا جائے گا۔

(2)

(3) ان قواعدکےآغاز کے بعدسروس میں مقررکردہ افسرکی الاٹمنٹ کا سال ہوگا-

(a) جہاں افسرکومسابقتی امتحان کےنتائج کی خدمت کے لیےاس سال کے اگلے سال مقرر کیا جاتا ہےجس میں ایساامتحان منعقدہوا تھا۔

(b) جہاں افسرکوبھرتی کےقواعد کےقاعدے 9 کےمطابق ترقی کے ذریعےخدمت میں مقرر کیا

جاتا ہے، ان قواعد کے قاعدے 7 کے مطابق خدمت میں بھرتی ہونے والے افسران میں سب سے کم عمر افسران کی الاٹمنٹ کا سال جو سابق کے ذریعہ اس طرح کی تقرری کے آغاز کی تاریخ سے پہلے کی تاریخ سے سینئر عہدے پر مسلسل خدمات انجام دیتے تھے۔

بشرطیکہ بھرتی کے قواعد کے قاعدے 9 کے مطابق سروس میں مقرر کردہ افسر کی الاٹمنٹ کا سال جس نے اس تاریخ سے پہلے کسی سینئر عہدے پر مسلسل کام کرنا شروع کیا تھا جس تاریخ کو کسی افسر نے سروس میں بھرتی کیا تھا، ان قواعد کے قاعدے 7 کے مطابق، اس طرح کام کرنا شروع کیا تھا، اس کا تعین مرکزی حکومت متعلقہ ریاستی حکومت کے مشورے سے ایڈ ہاک کرے گی۔

وضاحت 1 بھرتی کے قواعد کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ (1) کے مطابق ترقی کے ذریعے خدمت میں مقرر ہونے والے افسر کے سلسلے میں، کسی سینئر عہدے پر اس کی مسلسل تقرری کی مدت، اس کی سنیارٹی کے تعین کے مقاصد کے لیے، صرف منتخب فہرست میں اس کا نام شامل کرنے کی تاریخ سے، یا اس طرح کے سینئر عہدے پر اس کی باضابطہ تقرری کی تاریخ سے، جو بھی بعد میں ہو، شمار کی جائے گی۔

اس قاعدے پر اس عدالت تین ججوں کی بنچ نے سید خالد رضوی اور دیگر بنام یونین آف بھارت اور دیگر، (1993) ضمیمہ 3 ایس سی سی 575 میں غور کیا۔ تفصیلی غور و فکر کے بعد، فیصلے کے پیراگراف 21 میں، اس عدالت نے درج ذیل فیصلہ دیا تھا:

"اس طرح یہ طے شدہ قانون ہے کہ پروموشن ریگولیشنز کے ریگولیشن 8 اور کیڈر رولز کے قاعدہ 9 کے تحت عارضی طور پر کسی کیڈر کے عہدے پر مقرر کردہ پروموٹی افسر کو سنیارٹی کی طرف مسلسل عہدہ نہیں ملتا ہے۔ سنیارٹی کو صرف اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا جس دن اسے بھرتی کے قواعد، پروموشن ریگولیشنز اور سنیارٹی قواعد کے مطابق سلیکشن کمیٹی کے ذریعے تقری فہرست میں لایا گیا تھا اور اسے یو پی ایس سی کے ذریعے منظور کیا گیا تھا، جسے بھرتی کے قواعد کے اصول 9 اور پروموشن ریگولیشنز کے ضابطہ 9 کے تحت مقرر کیا گیا تھا اور اس نے بغیر کسی وقفے کے مسلسل کام کیا ہے۔ سنیارٹی سلیکٹ لسٹ یا مسلسل تقرری کی تاریخ، جو بھی بعد میں ہو، سے حقدار ہوگی۔ وہ اس تاریخ سے پروموشن ریگولیشنز کے ریگولیشن 9 کے تحت مرکزی حکومت کی طرف سے کافی خالی آسامیوں پر تقرری کا حقدار ہے۔ مرکزی حکومت اور یو پی ایس سی کو تحریری حکم کے ذریعے عارضی تقرری کی منظوری دینی چاہیے اور اس طرح کی تقرری کی بھی منظوری دینی چاہیے۔ اس صورت میں سنیارٹی کو صرف اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا، یا تو اسے تقری فہرست میں شامل کیا جائے یا کیڈر کے عہدے پر باضابطہ تقرری کی تاریخ سے جو بھی بعد میں ہو۔ سنیارٹی رولز کی وضاحت 1 سے قاعدہ (3)3

(b) پر عمل کرتے ہوئے، اس کی سنیارٹی کو صرف بعد کی تاریخوں میں سے کسی ایک سے شمار کیا جائے گا اور ضروری اثر یہ ہوگا کہ عہدے کی پوری پچھلی مدت کو اتفاقی طور پر پیش کیا جائے اور ایڈہاک تقرری کے طور پر یا مقامی انتظام کے ذریعے تقرری کی جائے۔

اس عدالت دو ججوں کی ایک اور بنچ نے آر آر ایس چوہان اور دیگر بنام یونین آف بھارت اور دیگر، (1995) ضمیمہ 3 ایس سی سی 109 میں اس پر دوبارہ غور کیا۔اس عدالت نے مؤخر الذکر فیصلے میں فیصلہ دیا ہے کہ الاٹمنٹ کے سال کے معاملے میں، بنیاد شمولیت یا مسلسل تقرری کی تاریخ ہونی چاہیے، جو بھی بعد میں ہو۔یہ فیصلہ کیا گیا کہ جہاں ایک افسر مسلسل آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی کے طور پر کام کر رہا ہو، اس کی ترقی کے سال سے فوراً پہلے کے سال کے علاوہ مختلف سالوں میں آئی ایف ایس کے لیے تقرری فہرست میں اس کا نام شامل ہونے کے بعد آئی ایف ایس میں ترقی دی گئی تھی، یہ فرض کرتے ہوئے کہ او ایس ڈی کا عہدہ ایک سینئر عہدہ تھا، اس طرح کے عہدے کا فائدہ اسے الاٹمنٹ کے سال کی تفویض میں دستیاب نہیں تھا کیونکہ اسے رولز کے قاعدہ (3)3 کی وضاحت II کے عمل کے ذریعے بعد کے سال میں تقرری فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔

اس طرح، ہم یہ مانتے ہیں کہ اپیل کنندہ صرف اس تاریخ سے اپنے الاٹمنٹ کے سال کا حقدار تھا جب اسے بعد میں 1982 میں تقرری فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔اس کے مطابق، 1978 ان کے الاٹمنٹ کے سال کے طور پر کیڈر میں براہ راست بھرتی کے سال سے بالکل نیچے تھا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔بنہ اخراجات کے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24